سوال

منتر اور تعویذات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گھروں یا دوسری جگہوں میں تصویریں آویزاں کرنے کا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس جھاڑ پھونک سے منع کیا گیا ہے وہ وہ ہے جس میں شرک ہو یا غیر اللہ سے توسل ہو، یا اس کے الفاظ مجہول ہوں جن کی سمجھ نہ آسکے۔

رہا کسی ڈسے ہوئے آدمی کو دم جھاڑ کرنے کا مسئلہ تو یہ جائز ہے اور شفاء کا بڑا ذریعہ ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

«لا بَأسَ بالرُّقی مالم تکن شرکاً»

''جس دم جھاڑ میں شرک نہ ہو اس میں کوئی حرج نہیں''

نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

«مَنِ استطاعَ أَن يَنفَعَ أَخاه فَلْيَنْفَعْهُ»

''جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو اسے وہ کام کرنا چاہیے''

ان دونوں احادیث کی مسلم نے اپنی صحیح میں تخریج کی ہے۔ نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

«لا رُقيَةَ إلا من عينٍ أو حُمَةٍ»

''دم جھاڑ نظر بد اور بخار کے لیے ہی ہوتا ہے''

جس کا معنی یہ ہے کہ ان دو باتوں میں ہی دم جھاڑ بہتر اور شفا بخش ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود دم جھاڑ کیا بھی ہے اور کرایا بھی ہے

رہا دم جھاڑ یا تعویذ کو مریضوں اور بچوں کے گلے میں لٹکانا تو یہ جائز نہیں ۔ ایسے لٹکائے ہوئے تعویذ کو تمائم بھی کہتے ہیں اور حروز اور جوامع بھی ۔ اور حق بات یہ ہے کہ یہ حرام اور شرک کی اقسام میں سے ایک قسم ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے :

«مَن تعلَّق تميمة فلاأَتمَّ اللّٰہُ لہ ، ومَن تعلَّق ودعۃً فلاودَع اللّٰہُ لہ»

''جس شخص نے تعویذ لٹکایا اللہ تعالی اس کا بچاؤ نہیں کرے گا اور جس نے گھونگا باندھا وہ اللہ کی حفاظت میں نہ رہا''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

«مَن تعلَّق تميمةً فقد أَشْرکَ»

''جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

«اِنَ الرُّقی وَالتَّمائمَ والتَّولۃَ شِرکٌ»

دم جھاڑ، تعویذ اور گنڈا شرک ہے''

ایسے تعویذ جن میں قرآنی آیات یا مباح دعائیں ہوں ان کے بارے علماء کا اختلاف ہے کہ آیا وہ حرام ہیں یا نہیں؟ اور راہ صواب یہی ہے کہ وہ دو وجوہ کی بنا پر حرام ہیں ۔

ایک وجہ تو مذکورہ احادیث کی عمومت ہے کیونکہ یہ احادیث قرآنی اور غیر قرآنی ہر طرح کے تعویذوں کے لیے عام ہیں ۔

اور دوسری وجہ شرک کا سدباب ہے کیونکہ جب قرآنی تعویذوں کو مباح قرار دے جائے تو ان میں دوسرے بھی شامل ہو کر معاملہ کو مشتبہ بنا دیں گے اور ان سے مشرک کا دروازہ کھل جائے گا ۔ جبکہ یہ بات معلوم ہے کہ جو ذرائع شرک یا معاصی تک پہنچانے والے ہوں ان کا سدباب شریعت کے بڑے قواعد میں سے ایک قاعدہ ہے اور توفیق تو اللہ ہی سے ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

جلد1